جان بوجھ کر فرض روزہ چھوڑنے کی تلافی

مجیب: ابو حفص مولانا محمد عرفان عطاری مدنی

فتوی نمبر: WAT-1942

تاریخ اجراء: 11 صفر المظفر 1445 ھ / 29 اگست 2023ء

دارالافتاء اہلسنت

(دعوت اسلامی)

سوال

اگر کوئی فرض روزہ جان بوجھ کر چھوڑ دے، تو اس کی تلافی کیسے کی جائے گی؟

بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ

اَلْجَوَابُ بِعَوْنِ الْمَلِکِ الْوَھَّابِ اَللّٰھُمَّ ھِدَایَۃَ الْحَقِّ وَالصَّوَابِ

اگر کوئی شخص جان بوجھ کر فرض روزہ بغیر عذرِ شرعی چھوڑ دے، تو سخت گناہ گار اور عذابِ نار کا حقدار ہو گا۔ اس پر توبہ کے ساتھ قضا کرنی لازم ہو گی، توبہ و قضا کر لینے سے وہ وبال سے تو بری الذمہ ہو جائے گا، لیکن جو فضیلت ادا روزے کی تھی، اس کے برابر ہر گز نہیں ہو سکتا۔ نیز روزہ چھوڑنے کا سراسر نقصان ہی ہے، کوئی فائدہ نہیں ہے، کیونکہ جان بوجھ کر روزہ چھوڑا ہو تو دن بھر روزہ داروں کی طرح رہنا الگ سے واجب ہو گا، یعنی وہ دن بھر کچھ کھائے پیئے گا، تو جداگانہ گناہ گار ہو گا۔ لہذا ایسے افراد کو چاہئے فرائض و واجبات کو پابندی کے ساتھ ادا کریں، اسی میں عافیت اور برکت ہے۔

حضرت سیدنا ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے، نبی کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ارشاد فرمایا: جس نے رَمضان کے ایک دن کا روزہ بغیر رُخصت و بغیر مرض اِفطار کیا (یعنی نہ رکھا) تو زمانے بھر کا روزہ بھی اُس کی قضا نہیں ہو سکتا اگرچہ بعد میں رکھ بھی لے۔ (جامع تِرمذی، جلد ۲، صفحہ ۱۷۵، رقم الحدیث ۷۲۳) یعنی وہ فضیلت جو رمضان المبارک میں روزہ رکھنے کی تھی، اب کسی طرح نہیں پا سکتا۔ (بہارِ شریعت، جلد 01، حصہ 05، صفحہ 985، ملخصاً، مکتبۃ المدینہ)

رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم فرماتے ہیں: "بینا انا نائم اذ اتانی رجلان، فأخذا بضبعی، فأتیابی جبلاً وعراً، فقالا: اصعد، فقلتُ: انّی لا اطیقه، فقالا: انّا سنسھله لک، فصعدتُ حتّی اذا کنتُ فی سواء الجبل اذا بأصوات شدیدة، قلتُ: ماھذہ الأصوات؟ قالوا: ھذا عواء اھل النار، ثمّ انطلق بی فاذا انا

بقوم معلّقین بعراقیبھم، مشققۃ أشداقھم، تسیل أشداقھم دماً قال: قلتُ: من ھؤلاء؟ قال: ھؤلاء الذین یفطرون قبل تحلّۃ صومھم" یعنی میں سو رہا تھا۔ اچانک میرے پاس دو شخص آئے، انہوں نے مجھے میرے بازو سے تھاما اور ایک دشوار گزار پہاڑ کے پاس لے آئے اور بولے: اوپر تشریف لے چلیں۔ میں نے کہا: میں اس کی طاقت نہیں رکھتا۔ وہ بولے: ہم اسے آپ کے لیے آسان کر دیں گے۔ لہٰذا میں اوپر چڑھنے لگا یہاں تک کہ جب میں پہاڑ کے برابر ہوا تو بہت ہولناک آوازیں آنے لگیں، میں نے پوچھا: یہ آوازیں کیسی ہیں؟ انہوں نے جواب دیا: یہ جہنمیوں کے چیخنے کی آوازیں ہیں۔ پھر وہ مجھے لے کر ایسے لوگوں کے پاس آئے جو اپنی کونچوں کے ساتھ لٹکے ہوئے تھے، ان کے جبڑوں کو چیرا ہوا تھا اور ان سے خون بہہ رہا تھا، میں نے پوچھا: یہ لوگ کون ہیں؟ جواب ملا: یہ وہ لوگ ہیں جو روزہ افطار کرنے کا جائز وقت ہونے سے پہلے ہی روزہ افطار کر لیتے تھے۔ (صحیح ابن خزیمہ، کتاب الصیام ،، حدیث 1986، جلد3، صفحہ237، بیروت)

امامِ اہلسنّت امام احمد رضا خان علیہ رحمۃ الرحمٰن اس حدیثِ پاک کے تحت فرماتے ہیں: "چوں پیش از وقتِ افطار را ایں عذاب ست اصلاً روزہ نہ داشتن را خود قیاس کن کہ چنداں باشد۔ وَالْعِیَاذُ بِاللہ" یعنی جب قبل از وقت روزہ افطار کرنے پر یہ عذاب ہے تو خود سوچیے بالکل روزہ نہ رکھنے پر کتنا عذاب ہو گا۔ وَالْعِیَاذُ بِاللہ"۔ (فتاوی رضویہ، جلد10، صفحہ341، رضافاونڈیشن، لاہور)

وَاللہُ اَعْلَمُ عَزَّوَجَلَّ وَرَسُوْلُہ اَعْلَم صَلَّی اللہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم

Dar-ul-IftaAhlesunnat (Dawat-e-Islami)
www.daruliftaahlesunnat.net
daruliftaahlesunnat
DaruliftaAhlesunnat
Dar-ul-ifta AhleSunnat
feedback@daruliftaahlesunnat.net